کی نظر میں ادب وشعر کو زندگی کے حقائق کے ساتھ گہرا رابطہ ہے، زیر تبصرہ کتاب آپ کے ہی چند اصلاحی، سماجی اور معاشرتی مختصر افسانوں کا مجموعہ ہے۔ شروع میں سید یوسف صاحب بخاری کا ایک مختصر مقدمہ ہے جس میں انہوں نے اختر انصاری کی خصوصیاتِ افسانہ نویسی پر منصفانہ تبصرہ کیا ہے۔ بخاری صاحب کے قول کے مطابق اختر صاحب کے افسانوں میں کسی خاص پلاٹ کا التزام نہیں ہوتا لیکن اس میں شبہ نہیں ان کے افسانوں میں زندگی کی کھلی اور واضح حقیقتیں ہوتی ہیں۔ اور اُن کو وہ ایسے موثر پیرایہ میں بیان کرتے ہیں کہ پڑھنے والے اثر پذیر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے ان کے افسانوں میں ایک خاص معنویت ہوتی ہے اور الفاظ میں ایسی نشتریت جو واقعی سماج کے گلے سڑے پھوڑوں پر کامیاب عمل جراحی کرسکتی ہے۔ زبان صاف، سلیس، دلکش اور دلی کی ٹکسال میں ڈھلی ہوئی۔ اُمید ہے کہ یہ کتاب دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائیگی۔ اور جس مقصد کے پیش نظر ترتیب دی گئی ہے اُس میں کامیاب ہوگی۔

تحریک مدح صحابہ	از مولوی مظہر علی اظہر ایم۔ ایل۔ اے۔ ضخامت ۱۶۵ صفحات تقطیع خورد کتابت طباعت اور کاغذ عمدہ قیمت مجلد ۱۲ غیر مجلد ۱۰ ملنے کا پتہ: مکتبۂ اُردو لاہور

اس کتاب میں تیرہ ابواب ہیں۔ جن میں لکھنؤ کی مختصر تاریخ، شیعوں کا اُس سے تعلق۔ ایران کی تقسیم، ایرانی پارلیمنٹ اور شاہ ایران کے درمیان جنگ، ایران کی بدحالی اور وہاں کی خلفشار پر عام تبصرہ کرنے کے بعد لکھنؤ میں شیعہ سنی کشمکش کے مراحل اور اُس کی تاریخ اور تحریک مدح صحابہؓ تبرا ایجیٹیشن کی رفتار پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ جو لوگ اس سلسلہ میں معلومات حاصل کرنے کے مشتاق ہوں انھیں اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

گلدستۂ تعلیم اسلام اوّل، دوم، سوم و چہارم — قاعدہ اُردو وحصۂ	از جناب مولانا عماد الدین صاحب انصاری ناظم شعبۂ دینیات اسلامیہ ہائی اسکول جالندھر۔ مولانا نے اسکول کے بچوں کی تعلیم